۱۴۶۱ م صفحہ م چھپ کر، تو ہمارے ہفتہ وار پیغام کی تاریخ میں پہلی بار شائع ہونے والے ایک ایسے شمارے کی کہانی جو کسی کو نہیں ملا

(ادارۂ پیغامِ مشرق)

مشرق کے ایک ایسے ادارے کی کہانی جو ہر جمعہ کو اپنے قارئین کو ایک صفحہ بھیجتا ہے، اور ایک ایسے شمارے کی کہانی جو کبھی چھپا ہی نہیں۔ ادارۂ پیغامِ مشرق، جو ۱۴۶۱ء سے ہفتہ وار شائع ہوتا ہے، اپنے قارئین کو ہر جمعہ کو ۱۲ صفحات پر مشتمل ایک پیغام بھیجتا ہے۔ اس ہفتے ادارے کے دفتر میں ایک ایسا شمارہ تیار ہوا جو کبھی چھپا ہی نہیں۔ یہ شمارہ ۴ صفحات پر مشتمل تھا اور اس میں ۱۲ مضامین، ۳ خطوط اور ایک نظم شامل تھی۔ مدیر کے مطابق یہ شمارہ غلطی سے چھپ گیا اور اسے ڈاک میں ڈال دیا گیا۔ ادارے کے ۴۰۰ قارئین میں سے صرف ۱۷ کو یہ شمارہ ملا۔ باقی ۳۸۳ قارئین کو اگلے ہفتے کا شمارہ ملا اور انہیں معلوم ہی نہیں کہ ان کے ہفتے کا ایک صفحہ کہاں گیا۔

مدیر کے مطابق غلطی ایک پرانے کمپیوٹر میں ہوئی جو صفحات کو ترتیب دیتا ہے۔ کمپیوٹر نے ۱۲ صفحات کو ۴ صفحات پر دبا دیا اور پھر ۴ صفحات کو ۱۲ صفحات کے طور پر چھاپ دیا۔ نتیجہ یہ نکلا کہ ہر صفحہ تین حصوں میں کٹ گیا اور ایک ہی صفحے پر تین مختلف تحریریں آ گئیں۔ مدیر نے کہا: «ہم نے اگلے ہفتے ہی دیکھا کہ کچھ غلط ہے، لیکن تب تک ۳۸۳ لفافے ڈاک میں جا چکے تھے۔ ہم نے فیصلہ کیا کہ اس شمارے کو کبھی شائع نہ کیا جائے تاکہ قارئین الجھن میں نہ پڑیں۔» ادارے کے مطابق یہ فیصلہ ۴ گھنٹے میں کیا گیا اور اس میں ۶ ادارتی ارکان شریک تھے۔

ادارے کے مطابق اس شمارے میں جو صفحہ تھا وہ ایک ایسے شخص کا خط تھا جو ۴۰ سال سے ادارے کا قاری ہے اور ہر جمعہ کو پیغام کا انتظار کرتا ہے۔ خط میں لکھا تھا کہ ریٹائرمنٹ کے بعد وہ اس پیغام کو پڑھ کر اپنے پوتے کو سناتے ہیں۔ ادارے کے ایک ملازم نے کہا: «ہم نے سوچا کہ یہ خط ضائع ہو گیا تو اچھا ہے، لیکن ہم نے اس قاری سے معافی مانگنے کا وعدہ کیا ہے۔» ادارہ اب اس قاری کو ہاتھ سے لکھا ہوا ایک صفحہ بھیجے گا اور ساتھ میں یہ وضاحت بھی کرے گا کہ شمارہ کیوں نہیں چھپا۔

ادارے کے ۱۲ ملازمین میں سے ۹ نے اس شمارے کو پڑھا اور ۳ نے کہا کہ یہ غلطی ادارے کی ساکھ کو نقصان پہنچا سکتی ہے۔ ایک ملازم نے کہا: «اگر ہم نے یہ چھاپ دیا تو لوگ کہیں گے کہ ہم جانتے ہیں کہ ہمارا پیغام کیا ہے، حالانکہ ہم خود نہیں جانتے۔» دوسرے ملازم نے کہا کہ یہ غلطی ادارے کی ساکھ کو نقصان پہنچا سکتی ہے۔ ادارے کے ۴۰۰ قارئین میں سے ۲۱ نے ادارے کو خط لکھا کہ وہ اس شمارے کو دیکھنا چاہتے ہیں۔ ادارہ اب ان خطوط کو شائع کرے گا۔

ادارے کے مطابق یہ پہلی بار ہے کہ ۱۴۶۱ء سے کوئی شمارہ چھپ کر تقسیم ہوا ہو اور پھر واپس لے لیا گیا ہو۔ ادارے کے ریکارڈ میں ۱۴۶۱ء سے ۱۴۶۰ء تک ہر ہفتے کا ایک صفحہ موجود ہے۔ ادارے کے ایک ملازم نے کہا: «ہم نے سوچا کہ یہ شمارہ ہمارے ریکارڈ میں ہونا چاہیے، لیکن ہم نے اس کو کبھی شائع نہ کرنے کا فیصلہ کیا۔» ادارہ اب اس شمارے کو اپنے ریکارڈ میں رکھے گا لیکن اسے کبھی شائع نہیں کرے گا۔

ادارے کے ۱۲ ملازمین میں سے ۹ نے اس شمارے کو پڑھا اور ۳ نے کہا کہ یہ غلطی ادارے کی ساکھ کو نقصان پہنچا سکتی ہے۔ ایک ملازم نے کہا: «اگر ہم نے یہ چھاپ دیا تو لوگ کہیں گے کہ ہم جانتے ہیں کہ ہمارا پیغام کیا ہے، حالانکہ ہم خود نہیں جانتے۔» دوسرے ملازم نے کہا کہ یہ غلطی ادارے کی ساکھ کو نقصان پہنچا سکتی ہے۔ ادارے کے ۴۰۰ قارئین میں سے ۲۱ نے ادارے کو خط لکھا کہ وہ اس شمارے کو دیکھنا چاہتے ہیں۔ ادارہ اب ان خطوط کو شائع کرے گا۔

ادارے کے مطابق یہ پہلی بار ہے کہ ۱۴۶۱ء سے کوئی شمارہ چھپ کر تقسیم ہوا ہو اور پھر واپس لے لیا گیا ہو۔ ادارے کے ریکارڈ میں ۱۴۶۱ء سے ۱۴۶۰ء تک ہر ہفتے کا ایک صفحہ موجود ہے۔ ادارے کے ایک ملازم نے کہا: «ہم نے سوچا کہ یہ شمارہ ہمارے ریکارڈ میں ہونا چاہیے، لیکن ہم نے اس کو کبھی شائع نہ کرنے کا فیصلہ کیا۔» ادارہ اب اس شمارے کو اپنے ریکارڈ میں رکھے گا لیکن اسے کبھی شائع نہیں کرے گا۔

(ادارۂ پیغامِ مشرق)

مشرق کے ایک ایسے ادارے کی کہانی جو ہر جمعہ کو اپنے قارئین کو ایک صفحہ بھیجتا ہے، اور ایک ایسے شمارے کی کہانی جو کبھی چھپا ہی نہیں۔ ادارۂ پیغامِ مشرق، جو ۱۴۶۱ء سے ہفتہ وار شائع ہوتا ہے، اپنے قارئین کو ہر جمعہ کو ۱۲ صفحات پر مشتمل ایک پیغام بھیجتا ہے۔ اس ہفتے ادارے کے دفتر میں ایک ایسا شمارہ تیار ہوا جو کبھی چھپا ہی نہیں۔ یہ شمارہ ۴ صفحات پر مشتمل تھا اور اس میں ۱۲ مضامین، ۳ خطوط اور ایک نظم شامل تھی۔ مدیر کے مطابق یہ شمارہ غلطی سے چھپ گیا اور اسے ڈاک میں ڈال دیا گیا۔ ادارے کے ۴۰۰ قارئین میں سے صرف ۱۷ کو یہ شمارہ ملا۔ باقی ۳۸۳ قارئین کو اگلے ہفتے کا شمارہ ملا اور انہیں معلوم ہی نہیں کہ ان کے ہفتے کا ایک صفحہ کہاں گیا۔

مدیر کے مطابق غلطی ایک پرانے کمپیوٹر میں ہوئی جو صفحات کو ترتیب دیتا ہے۔ کمپیوٹر نے ۱۲ صفحات کو ۴ صفحات پر دبا دیا اور پھر ۴ صفحات کو ۱۲ صفحات کے طور پر چھاپ دیا۔ نتیجہ یہ نکلا کہ ہر صفحہ تین حصوں میں کٹ گیا اور ایک ہی صفحے پر تین مختلف تحریریں آ گئیں۔ مدیر نے کہا: «ہم نے اگلے ہفتے ہی دیکھا کہ کچھ غلط ہے، لیکن تب تک ۳۸۳ لفافے ڈاک میں جا چکے تھے۔ ہم نے فیصلہ کیا کہ اس شمارے کو کبھی شائع نہ کیا جائے تاکہ قارئین الجھن میں نہ پڑیں۔» ادارے کے مطابق یہ فیصلہ ۴ گھنٹے میں کیا گیا اور اس میں ۶ ادارتی ارکان شریک تھے۔

ادارے کے مطابق اس شمارے میں جو صفحہ تھا وہ ایک ایسے شخص کا خط تھا جو ۴۰ سال سے ادارے کا قاری ہے اور ہر جمعہ کو پیغام کا انتظار کرتا ہے۔ خط میں لکھا تھا کہ ریٹائرمنٹ کے بعد وہ اس پیغام کو پڑھ کر اپنے پوتے کو سناتے ہیں۔ ادارے کے ایک ملازم نے کہا: «ہم نے سوچا کہ یہ خط ضائع ہو گیا تو اچھا ہے، لیکن ہم نے اس قاری سے معافی مانگنے کا وعدہ کیا ہے۔» ادارہ اب اس قاری کو ہاتھ سے لکھا ہوا ایک صفحہ بھیجے گا اور ساتھ میں یہ وضاحت بھی کرے گا کہ شمارہ کیوں نہیں چھپ